© rasailojaraid.com

دیدہ ور

خُدا کے عَذاب کو نہ پکارو

یہ چار دِن کی خُدائی تو کوئی بات نہیں ! | زوال تیرے تعاقب میں ہے زوال سے ڈر

موجودہ حکمران (جو اسلام کے نام پر برسرِ اقتدار آئے ہیں) دیکھیں کہ اُنکی سرپرستی میں ملک میں کیا ہو رہا ہے ۔ اور وہ کل قیامت کو خُدا کے حضور کیا جواب دیں گے ؟

حضرت عمرؓ کا اِرشاد ہے : "میرے دَور میں دُور دریائے فرات کے کنارے اگر ایک کُتّا بھی پیاسا مرگیا تو مجھُ سے اُس کی پُرسش ہو گی ۔"

کاش ہماری حکومت تفریح کے نام پر ٹی وی ، فلم ، ریڈیو اور دوسرے ذرائع ابلاغ سے دیئے جانے والے زہر کے اثرات دیکھے ۔ ٹی وی کہ جس پر عین نمازِ عشا (اور آج کل تراویح) کے وقت دانستہ طور پر فحاشی و بے حیائی سے مزّین پروگرام نشر کئے جاتے ہیں ۔ ریڈیو کہ جس پر سوائے آدھ گھنٹہ کے سارا دن عُریاں و لچر گانوں اور مذہب بیزاری سے پُر پروگراموں کے ذریعے گمراہی کی ترغیب و ترہیب دی جاتی ہے ۔ اور اس کے ذمّہ دار ریڈیو ، ٹی وی میں گھُسے ہوئے وہ سُرخ پیلے سنپولئے ہیں جو ایک منصوبہ بندی کے تحت قوم کو تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں ۔

یہ کہنا غلط ہو گا کہ اربابِ اقتدار ان سے بے خبر ہیں ۔ ان اشتراکی کوچہ گردوں اور پٹے ہوئے ترقّی پسندوں کے ہر عہد میں وارے نیارے رہے ہے ۔ ان کے اتنے تلّلوں نے نوجوان نسل کو آزادی کے نام پر ایسا گھوڑا بنا دیا ہے جس کے مُنہ میں لگام نہ ہو اور یہ نام نہاد رائٹرز ، ایڈیٹرز ، کمپیئر ، ہیرو کریٹس ، پروگرام روڈیوسر ، موسیقار ، کالم نگار ، ہدایت کار ، ڈرامہ نویس ، ادبی انجینئرز اِس قسم کے اخلاقی اور قومی مُجرم ہیں کہ ؎

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شورش ایسی پود پہ اژدر برسنے چاہئیں

آگ میں تپتے ہوئے پتھر برسنے چاہئیں

یہاں صرف پندرہ دن کے اخبارات سے واقعات نقل کئے گئے ہیں۔ اِن کے علاوہ پتہ نہیں۔ روزانہ اخبارات میں نہ چھپنے والے ظلم و زیادتی کے کتنے سانحات و حادثات ہیں جو حکمرانوں کی گورگردن پر بوجھ بنتے جا رہے ہیں اور حکمران ہیں کہ جیسے اُنہیں مرنا ہی نہیں۔

● ظالم افراد نے ۱۹ سالہ لڑکے کو تشدد کے بعد چھُری سے ذبح کر دیا۔ باغبانپورہ کے محنت کش جوان کے جسم کو سگریٹوں سے داغ دیا گیا۔ برہنہ لاش کھیتوں میں پڑی ملی۔

● اُونچی آواز سے ٹیپ چلانے سے منع کرنے پر ۱۰ افراد نے ایک شخص کو مار ڈالا۔ مقتول کے چھ ساتھی شدید زخمی۔ ملزمان مسجد کے قریب ٹیپ چلا رہے تھے۔

● اب انصاف رشوت سے بھی نہیں ملتا۔ امن و امان کی صورتِ حال خراب کرنے میں پولیس کا بھی ہاتھ ہے۔ اِشتہاری ملزموں کی جیبوں پر تھانے سے ملزم چھوڑے جاتے ہیں ایسے لگتا ہے کہ یہ باوردی غنڈے ہیں۔ طلبہ تنظیموں میں شامل بعض افراد ڈاکے ڈالتے اور بلیک میلنگ کرتے ہیں۔ پولیس خود قانون کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ (پنجاب اسمبلی میں امن و امان پر بحث)

● سسرال جانے سے انکار پر بھائی نے بہن کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ مقتولہ کچھ عرصہ قبل اپنے خاوند سے ناراض ہو کر میکے چلی آئی تھی۔

● کانسٹیبل کی رشتے دار کے ہاتھوں پٹائی۔ ملزم نے خواتین پر تیزاب پھینک دیا۔ لڑکی کا رِشتہ نہ ملنے پہ اِسی کا چہرہ تیزاب سے جلا دیا۔

● ممتا کو لختِ جگر نے گولی مار کر ابدی نیند سُلا دیا۔ ملزم جس سے محبت کرتا تھا۔ ماں اُس کے ساتھ شادی کی مخالف تھی۔

● آوارہ گردی سے منع کرنے پر بیٹے نے ماں کو موت کی نیند سُلا دیا۔ وقوعہ کے روز معمولی تلخ کلامی کے بعد بیٹے نے ماں کے سینے میں چھُرا گھونپ دیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- کوئٹہ میں حبیب بنک کی برانچ سے ۲۸ لاکھ روپے لُوٹ لئے گئے۔ چار مسلح ڈاکوؤں نے بنک کے عملے اور ۱۶ کھاتے داروں کو قابو کر لیا۔ رقم کیش کپڑے میں باندھ کر وہ باری باری بنک سے فرار ہوئے۔ ڈاکو نوجوان اور یونیورسٹی کے طالب علم معلوم ہوتے تھے۔ آپس میں اُنہوں نے سندھی زبان میں گفتگو کی۔ ایک نے کہا: "دیکھتے ہیں۔ کون ہمیں پھانسی دیتا ہے۔؟"
- دو عورتوں سمیت چار افراد نے چار بچّوں کی ماں کو اغوا کر لیا۔
- لُٹنے کرنے سے منع کرنے پر فائرنگ کا نشانہ بنا پڑا۔ زرعی یونیورسٹی کا طالب علم زخمی ہونے سے محفوظ رہا۔
- پولیس کی وردی میں ملبوس تین افراد نے ایک شخص کو لوٹ لیا۔
- خواتین کو چھیڑنے سے منع کرنے پر نوجوان کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ مقتول کی اُسی دن شادی ہونیوالی تھی۔ اور ملزمان مہمان خواتین کو تنگ کر رہے تھے۔
- نامعلوم افراد نے ایک شخص کو تیز دھار آلہ سے ذبح کر دیا۔
- میاں چنوں میں معمولی تنازعہ پر بہنوئی کو خنجر مار کر ہلاک کر دیا۔ شوہر کو بچانے کی کوشش میں بیوی شدید زخمی۔ ایک بھائی کو بھی گہرے زخم لگے۔
- تعلیم یافتہ نوجوان ڈاکوؤں کا گروہ گرفتار۔ فلمیں دیکھ کر ڈاکو بننے کا شوق پیدا ہوا۔
- ساہیوال میں قتل کے ملزم کو پھانسی کی سزا۔ راہ چلتی لڑکیوں کو چھیڑنے سے منع کرنے پر ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا۔
- منشیات کے عادی نے بیوی کو سوتے میں ذبح کر دیا۔
- وی سی آر چلانے سے باز نہ آنے پر باپ کو ہلاک اور بیٹے کو زخمی کر دیا۔ تینوں ملزم فرار ہو گئے۔ مقتول محلّے میں وی سی آر چلاتا تھا۔
- آوارہ گردی سے منع کرنے پر بدبخت بیٹے نے والدہ کو قتل کر دیا۔ ماں اکثر بُرے دوستوں کی صحبت سے بچنے کی نصیحت کرتی جو بیٹے کو ناگوار گزرتی۔
- دادو میں ایک ہی رات میں ۱۱ افراد اُٹھا لئے گئے۔
- تاوان ادا نہ کرنے پر ڈاکوؤں نے زمیندار کے کھیتوں کو آگ لگا دی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- غازی آباد میں دو عورتوں سمیت تین افراد نے ایک شخص کو زندہ جلا دیا۔
- خاوند نے سیشن کورٹ کے باہر بیوی پر خنجر چلا دیئے۔ چار بچوں کی ماں نے خاوند سے طلاق کے لئے دعویٰ دائر کر رکھا تھا۔
- ادھار واپس مانگنے کا نتیجہ۔ باپ بیٹا اور داماد قتل ہو گئے۔ ملزموں نے قتل ہونے والوں سے ۵۰ ہزار روپے اُدھار لے رکھے تھے۔
- تحصیل چیچہ وطنی میں چار حقیقی بھائیوں کا لرزہ خیز قتل۔ مقتولین نے گاڑی سے اُترنے سے پہلے پولیس سے کہا کہ ان کے مخالفین یہاں گھوم رہے ہیں ان سے خطرہ ہے پولیس نے تسلی دے دی۔ مقتولین کے ایک بھائی کو پہلے ہی سزائے موت ہو چکی ہے۔ آٹھ ملزموں نے چار بھائیوں پر اس وقت کلاشن کوف کے برسٹ مارے۔ جب وہ پولیس کی گاڑی سے اُتر کر پیشی پر جانے والے تھے۔ حملہ آور قتل کے بعد لاشوں پر بھنگڑا ڈالتے رہے۔

دُعاءِ مغفرت :

موت وحیات اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ غم اور خوشی انسان کے ساتھ ساتھ ہیں۔ گزشتہ دنوں ہمارے بعض احباب اپنے اعزہ کی اموات کے حادثات سے دوچار ہوئے ہیں۔ مجلس احرارِ اسلام ملتان کے مخلص کارکن محترم غلام محمد صاحب کے حقیقی چھوٹے بھائی کو گزشتہ دنوں انتہائی بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ مقدمہ تفتیش کے مراحل میں ہے لیکن اعزہ واقرباء پر اس حادثہ سے غم کے پہاڑ ٹوٹ گئے ہیں۔ وہ ایک مرنجا مرنج انسان تھے کسی سے دشمنی نہ تھی اور سب کے دوست تھے ـــــ خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف سے ہمارے رفیقِ فکر محترم صاحبزادہ حامد سراج صاحب کے والد ماجد ایک حادثہ میں جاں بحق ہو گئے۔ ملتان سے ہی ہمارے رفیق جناب عبد العزیز سندھو کی والدہ ماجدہ انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب اور قارئین رمضان المبارک کی بابرکت ساعتوں میں مرحومین کی مغفرت کا خاص اہتمام فرمائیں۔ علاوہ ازیں جتنے بھی مسلمان بھائی اس دنیا سے جا چکے ہیں سب کی مغفرت کے لئے دعاء فرمائیں۔ ہم اپنے احباب کے غم میں شریک ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے۔ آمین! (ادارہ)

© rasailojaraid.com